معلوماتِ قرآن

علامہ مولانا مفتی غلام محمود ہزاروی علیہ الرحمہ

ادارۂ معارفِ نعمانیہ
شاد باغ لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معلوماتِ قرآن

تصنیف:

علامہ مولانا مفتی غلام محمود ہزاروی علیہ الرحمہ

ادارہ معارفِ نعمانیہ شاد باغ لاہور پاکستان ✺ رضوی فاؤنڈیشن پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلہ اشاعت 163

بفیضانِ کرم:۔ شیخ السلام والمسلمین نبیرۂ اعلحضرت جانشین مفتی اعظم حضور تاج الشریعہ
حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری بریلوی دامت برکاتہم العالیہ

نام کتاب .... معلوماتِ قرآن

مصنف .... علامہ مولانا مفتی غلام محمود ہزاروی علیہ الرحمہ

بار اوّل............... محرم الحرام 1430ھ/ دسمبر 2009 (2010 جنوری)

تعداد 1200

شرفِ اشاعت............... ادارہ معارف نعمانیہ لاہور/ رضوی فاؤنڈیشن پاکستان

ہدیہ .... دعائے خیر بحق معاونین

نوٹ:۔ بیرون جات کے شائقین مطالعہ 20 روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال فرما کر طلب فرمائیں

ملنے کا پتہ

ادارۂ معارفِ نعمانیہ زیر انتظام رضوی فاؤنڈیشن پاکستان

323 مرکزی جامع مسجد حنفیہ غوثیہ شاد باغ لاہور پاکستان E-mail: rizvifoundation@hotmail.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سوال: حضور نبی کریم ﷺ پر سب سے پہلے کون سی آیات نازل ہوئی تھیں؟

جواب: قرآن مجید پارہ نمبر 30 کی سورہ علق کی پہلی پانچ آیتیں نازل ہوئی تھیں۔ یعنی اقراء سے مالم یعلم تک۔

سوال: سب سے آخری وحی کون سی ہے؟

جواب: ''سورۃ النساء'' کی آخری آیت نمبر 176 سب سے آخر میں نازل ہوئی ہے (بخاری شریف)۔ یا کہ سورۃ برأت کی آخری آیات ہیں۔ (قل اللہ یفتیکم فی الکلالہ)

سوال: پہلی وحی کے وقت حضور ﷺ کی عمر شریف کیا تھی؟

جواب: قمری حساب سے چالیس سال سات ماہ، اور شمسی حساب سے 39 سال 3 ماہ اور 16 دن تھی۔

سوال: آخری وحی حضور ﷺ کی کس عمر میں اور کس مہینے میں کس سن اور کس دن میں نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورہ برأت کی آخری آیات حضور ﷺ کی وفات سے نو دن پہلے، یعنی 3 ربیع الاوّل 11ھ ہفتہ کے روز نازل ہوئی اور سورہ النساء کی آیت نمبر 176۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کے بموجب حضور ﷺ کے وصال سے دو دن پہلے نازل ہوئی تھی۔ (اتقان صفحہ 27 جلد 1)

سوال: دوسری وحی میں کون سی آیاتِ قرآنی نازل ہوئی تھیں؟

جواب: سورۃ مدثر کی یہ پہلی آیتیں ''یٰاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ''

سوال: پہلی وحی اور دوسری وحی میں وقفہ کتنا ہوا تھا؟

جواب: ڈھائی برس۔

سوال: یہ دوسری وحی کس سن اور کس مہینہ میں نازل ہوئی تھی؟

جواب: 4 سنہ نبوی (ہجری نہیں کہ ہجری سن تو اس وقت شروع ہی نہیں ہوا تھا) ماہِ ربیع الاوّل میں۔

سوال: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر قرآن کی پہلی وحی کس مہینہ اور کس تاریخ کو اور کس دن نازل ہوئی تھی؟

جواب: 8 ربیع الاوّل (حافظ ابن عبدالبر کہتے ہیں) پیر کے دن۔

سوال: قرآن کریم کی سورتوں کی کل تعداد کیا ہے؟

جواب: ایک سو چودہ (114)

سوال: قرآن کے رکوعات (رکوعوں) کی کل تعداد کیا ہے؟

جواب: پانچ سو چالیس 540

سوال: کل آیاتِ قرآنی کی تعداد کیا ہے؟

جواب: کل (6666) آیتیں ہیں۔

سوال: ان میں احکامی آیات کتنی ہیں؟

جواب: پانچ سو 500

سوال: قرآن مجید میں لفظ اللہ کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: (2584) مرتبہ آیا ہے۔

سوال: قرآن مجید کے کلمات (کلموں) کی کل تعداد کتنی ہے؟

جواب: ستتر ہزار چار سو انتالیس (77439)

سوال: کلمات قرآن کی یہ تعداد کس نے بیان کی ہے؟

جواب: عطاء بن یسار، ابو محمد الحمانی، فضل بن شاذان نے اور بعض دوسرے حضرات نے

86430 کلماتِ قرآنی کی تعداد بتلائی ہے۔

سوال: کلماتِ قرآن کے شمار کرنے کا اہتمام سب سے پہلے کس نے کیا تھا؟

جواب: حجاج بن یوسف، یونہی حروف قرآن کا شمار بھی اُسی کے حکم سے کیا گیا تھا۔

سوال: کتنی مدت میں یہ شمار مکمل ہوا تھا؟

جواب: چار ماہ میں۔

سوال: حروف قرآن کی تعداد کیا ہے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ صحابی کے شمار کے مطابق (322671) اور حضرت مجاہد تابعی کے مطابق (321180) ہے، اور بروایت ابو محمد الحمانی (340740) ہے۔ (تفسیر اتقان)

سوال: قرآن مجید کے کل فتحات (جمع ہے فتح کی یعنی زبر کی) تعداد کیا ہے؟

جواب: 53243 ہے۔

سوال: قرآن کریم میں کل کسرات (جمع ہے کسرہ کی) یعنی زیر کی تعداد کیا ہے؟

جواب: 39582 ہے۔

سوال: قرآن کریم میں کل ضمات (جمع ہے ضمہ کی) یعنی پیش کی تعداد کیا ہے؟

جواب: 8804 ہے۔

سوال: قرآن کریم میں کل مدّات (جمع ہے مد کی) یعنی مد کی تعداد کیا ہے؟

جواب: 1771 ہے۔

سوال: قرآن کریم میں تشدیدات (جمع ہے تشدید کی) یعنی شدوں کی کل کتنی تعداد ہے؟

جواب: 1253 ہے۔

سوال: قرآن کریم میں نقطوں کی کل تعداد کیا ہے؟

جواب: 105682 ہے۔

سوال: قرآن کریم کے ایک حرف کے پڑھنے پر کتنا ثواب ملتا ہے؟

جواب: قرآن کے ہر حرف کے پڑھنے پر دس گنا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

سوال: قرآن کریم کے حروف کی کل تعداد پر جو کہ 340740 ہے، اس حساب مذکورہ بالا کے مطابق کتنا اجر وثواب حاصل ہوگا؟

جواب: قرآن حکیم کے کل حروف بہ تعداد مذکورہ پڑھے پر اس کا اجر وثواب حق تعالیٰ کے فضل سے دس گناہ ہونے کے بعد (3470400) ہوگا۔

سوال: سجدہ ہائے تلاوت کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: متفق علیہ 14 مقامات، اختلافی ایک مقام۔

سوال: آیاتِ قرآنی کی اقسام (قسمیں) کیا کیا ہیں اور پھر اُن اقسام کے اعتبار سے ان کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: آیاتِ قرآنی کی اقسام اور تعداد یہ ہے۔

آیات وعدہ 1000، آیات دعیہ 1000، آیات نہی (ممانعت) 1000، آیات امر 1000، آیات مثال (مثالوں کے بیان پر مشتمل آیات) 1000، آیاتِ تحریم (حرام چیزوں کے بیان پر مشتمل آیات) 250، تسبیح الٰہی پر مشتمل آیات 100، اور متفرق آیات 66، جملہ 6666۔

سوال: مکی سورتوں کی تعداد کیا ہے، اور وہ کون کون سی سورتیں ہیں؟

جواب: مکی سورتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

1 الفاتحہ، 2 انعام، 3 اعراف، 4 یونس، 5 ہود، 6 یوسف، 7 ابراہیم، 8 حجر، 9 نحل، 10 بنی اسرائیل، 11 الاسراء، 12 کہف، 13 مریم، 14 طٰہٰ، 15 انبیاء، 16 مؤمنون، 17 فرقان، 18 شعراء، 19 نحل، 20 قصص، 21 عنکبوت، 22 روم، 23 لقمان، 24 سباء، 25 فاطر، 26 یٰس، 27 صافات، 28 ص، 29 زُمر، 30 مؤمن،

31حم سجدہ، 32شوریٰ، 33زخرف، 34دخان، 35جاثیہ، 36احقاف، 37قٓ، 38ذاریات، 38طور، 40 نجم، 41 قمر، 42واقعہ، 43 طلاق، 44مُلک، 45 قلم، 46حاقہ، 47 معارج، 48نوح، 49جن، 50مزمل، 51مدثر، 52قیامہ، 53مرسلات، 54بناء، 55نازعات، 56عبس، 57 تکویر، 58انفطار، 59 مطففین، 60انشقاق، 61بروج، 62طارق، 63اعلیٰ، 64فجر، 65بلد، 66 شمس، 67لیل، 68 ضحیٰ، 69النشراح، 70 تین، 71علق، 72 قدر، 73 بینہ، 74 قارعہ، 75 تکاثر، 76عصر، 77ہمزہ، 78فیل، 79قریش، 80ماعون، 81 کوثر، 82 کافرون، 83لہب، 84اخلاص، 85فلق، 86الناس۔

مدنی سورتیں یہ ہیں۔

1بقرہ، 2 آل عمران، 3نساء، 4مائدہ، 5انفال، 6 توبہ، 7 رعد، 8حج، 9نور، 10احزاب، 11 محمد، 12فتح، 13 حجرات، 14 رحمن، 15 حدید، 16 مجادلہ، 17الحشر، 18 ممتحنہ، 19صف، 20 جمعہ، 21منافقون، 22تغابن، 23 تحریم، 24دہر، 25زلزال، 26نصر۔

نوٹ: جو سورتیں بالاتفاق مکہ میں نازل ہوئی ہیں اُن کی تعداد 65 ہے اور جو بالاتفاق مدینہ میں نازل ہوئیں ان کی تعداد 18 ہے اور جن سورتوں کے مقام نزول کے بارے میں اختلاف ہے ان کی تعداد 31 ہے مکی (متفق علیہ)65 ، مدنی (متفق علیہ)18، مکی یا مدنی ہونے کے بارے میں اختلاف 31 کل سورتیں 114 ہیں۔

سوال: سب سے پہلے کون سی سورتیں نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورۂ فاتحہ یا مدثر۔

سوال: سب سے آخر میں کونسی سورت نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورۂ نصر یا برأت۔

سوال: قرآن مجید کی ہر سورت کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھی ہوتی ہے۔ مگر سورۂ توبہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں لکھی جاتی اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: مفسرین کرام نے اس کی متعدد وجوہ بیان کی ہیں جن میں سے ایک وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ بسم اللہ شریف میں خدا کی رحمت کا ذکر ہے اور اس سورت میں جہاد اور کفار کو مارنے کا جو کہ بظاہر رحمت و رحمانیت کے تقاضوں کے خلاف ہے، اور امام رازی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ وجہ لکھی ہے کہ "حضور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے آغاز میں بسم اللہ نہیں لکھوائی تھی۔ اس لئے اب ہم بھی نہیں لکھتے۔"

سوال: قرآن مجید میں طویل ترین (سب سے لمبی) سورت کونسی ہے؟

جواب: سورۂ بقرہ۔

سوال: قرآن مجید میں مختصر ترین (سب سے چھوٹی) سورت کونسی ہے؟

جواب: سورۂ کوثر۔

سوال: قرآن مجید میں سب سے لمبی آیت کونسی ہے؟

جواب: آیتِ مداینہ جو کہ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 282 ہے۔

سوال: عام طور پر تو یہی کہا جاتا ہے کہ قرآن کی سب سے لمبی آیت آیت الکرسی ہے؟

جواب: بلاشبہ فضیلت تو آیۃ الکرسی کی زیادہ ہے، لیکن جہاں تک کلمات اور حروف کے زیادہ ہونے کا تعلق ہے وہ آیت مداینہ کے زیادہ ہیں کہ اس کی سترہ سطریں ہیں اور آیۃ الکرسی کی چھ سطریں، اور لمبائی سے یہاں پر یہی مراد ہے، یعنی کلمات اور حروف کا زیادہ ہونا۔

سوال: قرآن کی سب سے چھوٹی آیت کونسی ہے؟

جواب: وَالضُّحٰی ۝١ والفجر، وَالْفَجْرِ ۝١ مُدْهَآمَّتٰنِ ۝٦٤ وغیرہ ہیں۔

سوال: قرآن مجید کی وہ آیت بتایئے جس میں 23 کاف ہیں؟

جواب: وہ آیت مدائنہ یا دین ہے جو سورہ بقرہ کی آیت نمبر 282 ہے۔

قرآنی حروف کی تفصیل یہ ہے۔

الف (48872) آیا ہے۔ ب (11428)، ت (1099)، ث (1276)، ج (3373)، ح (3793)، خ (2416)، د (5602)، ذ (4677)، ر (11793)، ز (1590)، س (5891)، ش (2253)، ص (2013)، ض (1607)، ط (1277)، ظ (842)، ع (9220)، غ (2208)، ف (8499)، ق (6813)، ک (9500)، ل (30432)، م (26560)، ن (45190)، و (25536)، ہ (19070)، ء (4720)، ی (45919)۔

سوال: قرآن مجید میں کتنی جگہ نماز کی تاکید کی گئی ہے؟

جواب: ایک سو پچاس (150) جگہ پر۔

سوال: قرآن مجید کا ترجمہ سب سے پہلے برصغیر میں کس زبان میں ہوا تھا؟

جواب: فارسی زبان میں۔

سوال: قرآن مجید میں قصہ اور واقعہ کے لحاظ سے سب سے بہتر واقعہ اور قصہ کس کا بیان فرمایا گیا ہے؟

جواب: حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ ہے جس میں حاسد و محسود، مالک و محکوم، شاہد و مشہود، عاشق و معشوق، قید و آزادی، خوشحالی و قحط۔ سب کے سب حالات بدرجہ اکمل بیان ہوئے ہیں۔

سوال: وہ کون سی سورت قرآنی ہے جس کے متعلق امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تھا کہ باقی قرآن اگر نہ ہوتا تو یہی ایک سورت کافی تھی؟

جواب: سورۂ العصر جو تیسویں پارے میں ہے۔

سوال: قرآن مجید کی وہ کون سی سورت ہے کہ جس میں آیتیں اکیاون ہیں مگر وقف اس

میں باون ہیں؟

جواب: سورہ رحمٰن۔

سوال: قرآن میں اصل الفاظ جو بار بار آئے ہیں ان کی تعداد کیا ہے؟

جواب: صرف دو ہزار (2000)۔

سوال: قرآن مجید کی وہ کون سی سورت ہے جس کی آیتیں تو صرف تین ہیں۔ لیکن واؤ اس میں دس ہیں؟

جواب: سورہ العصر۔

سوال: علوم قرآنی اور تفسیر کے پیشوا صحابہ کرام میں کتنے حضرات مانے گئے ہیں۔ ان کی تعداد اور اسمائے گرامی بتلایئے؟

جواب: وہ دس صحابہ ہیں۔ جو یہ ہیں خلفاء اربعہ (چار یار مصطفی ﷺ) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، اسی طرح معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، اور حضرت ابلدرداء رضی اللہ عنہ کو بھی علوم قرآنی میں خصوصی امتیاز حاصل تھا۔

(طبقات ابنِ سعد، جلد 2، صفحہ 104)

سوال: ان صحابہ کے شاگرد جو تابعین کہلائے، اُن میں علوم قرآن اور تفسیر میں خاص شہرت کے مالک حضرات کون کون تھے؟

جواب: امام حسن بصری رضی اللہ عنہ، سعید بن جُبیر رضی اللہ عنہ، مجاہد رضی اللہ عنہ، عکرمہ رضی اللہ عنہ، طاؤس رضی اللہ عنہ، مکحول رضی اللہ عنہ، علقمہ رضی اللہ عنہ، عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ، زید بن اسلم رضی اللہ عنہ، تابعین میں خاص شہرت علمی کے مالک تھے۔

سوال: ایسے شخص کے بارے میں جو عربیت کو تو نا جانتا ہو مگر قرآن کی تفسیر کرتا ہو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: محدث بیہقی فرماتے ہیں، امام مالک نے فرمایا کہ میرے پاس اگر کوئی ایسا شخص آجائے جو قرآنِ حکیم کی تفسیر کرتا ہو اور عربیت (عربی زبان و اس کے متعلقہ قواعد و ضوابط) نہ جانتا ہو تو میں اس کو سزا دوں گا۔ (الزبیدی جلد 4، صفحہ 539)

سوال: عہد صحابہ کے بعد وہ کون سا خلیفہ اسلام تھا کہ رات دن خلافت کے اہم ترین کاموں میں مصروف رہنے کے باوجود قرآنِ حکیم اس کے وردِ زبان رہتا تھا، اس کا نام بتلائیے؟

جواب: حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ (99ھ یا 101ھ)

سوال: وہ کون سا خلیفہ اسلام تھا جس نے حضرت سعید بن مسیب تابعی رضی اللہ عنہ سے درخواست کر کے تفسیر لکھوائی تھی۔ اس کا نام بتایئے اور تاریخی کتب کا حوالہ دیجئے؟

جواب: خلیفہ عبدالملک خلیفہ ہونے سے پہلے رات دن تلاوتِ قرآن مجید میں مصروف رہتے تھے۔ پھر خلیفہ ہونے کے بعد خلافت کے بوجھ سے وہ شغل تو نہ رہ سکا لیکن انہوں نے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے تفسیر لکھوائی۔

(البدایہ والنہایہ صفحہ 217)

سوال: وہ کون سا خلیفہ اسلام تھا جس کے عہد میں قرآن شریف پر اعراب لگائے گئے اور وہ حفظ قرآن پر گراں قدر عطیہ دیا کرتا تھا، اور جو اس سے غفلت کرتا اس کو سزا دیتا، اور خود ہر روز دس پارے قرآن شریف پڑھتا تھا؟

جواب: ولید بن عبدالملک، (76ھ بمطابق 705ء تا 96ھ، 713ء) تاریخ طبری جلد نمبر 5 صفحہ 5271 و تاریخ اسلام کامل جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 403۔

سوال: وہ کون سا خلیفہ اسلام تھا جو ہر روز ایک قرآن شریف ختم کرتا تھا، ایک ہزار دینار خیرات کرتا اور سو رکعت نماز نفل پڑھتا تھا؟

جواب: خلیفہ ہارون۔

سوال: وہ کونسا بادشاہ اسلام تھا جو قرآن مجید کی کتابت کر کے (لکھ) کر اس کی اُجرت سے کھاتا پیتا تھا؟

جواب: وہ سلطان الہند حضرت اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ تھے، جنہوں نے پانچ سو جید و مقتدر علماء دین سے فتاویٰ عالمگیری کی شکل میں اسلامی دستور مرتب کروایا تھا۔

سوال: مسٹر ٹامس کارلائل، نے قرآن مجید کے بارے میں کیا کہا تھا؟

جواب: یہ کہ

قرآن مجید ایک آسان عام فہم مذہبی کتاب ہے، جس نے اپنی تعلیمات سے امن وسکون، محبت کے جذبات پیدا کئے، بے حیائی کی تاریکیاں مٹ گئیں، ظلم کا بازار ٹھنڈا ہو گیا، ہزاروں گمراہ راہِ راست پر آ گئے، بے شمار وحشی شائستہ بن گئے، اس کتاب نے دنیا کی کایا پلٹ دی۔ جاہلوں کو عالم، ظالموں کو رحم دل، عیش پرستوں کو پرہیز گار بنا دیا۔ (دی پاپولر ریجن آف دی ورلڈ)

سوال: گرونانک نے قرآن کے بارے میں کیا کہا تھا؟

جواب: گرونانک نے کہا:

بت ان پوجا دن منجم جب دن کا ہے جنیونا دھود ھوتا ک چڑھا وَ سچ دن سوچ نہ ہوئے کل، پران کتب قرآن پوتھی پنڈے رہے۔ یعنی پوجا پاٹ کام نہیں دے سکتی چھوت چھات بے کار ہے جنیوا شان ماتھے پر تلک لگانا کچھ کام نہ آئے گا، اگر کوئی کتاب کام آئے گی تو وہ قرآن ہے۔ جس کے آگے پوتھی پران کچھ بھی نہیں۔

سوال: مہاتما گاندھی نے قرآن کے بارے میں کیا کہا تھا؟

جواب: یہ کہ:

مجھے قرآن کو الہامی کتاب تسلیم کر لینے میں ذرہ برابر بھی تامل نہیں ہے۔

سوال: گوئٹے نے قرآن کے بارے میں کیا کہا تھا؟

جواب: یہ کہ

جس قدر ہم اس کتاب کے قریب پہنچے ہیں یعنی اس پر زیادہ غور کرتے ہیں وہ اسی قدر دور کھینچتی جاتی ہے یعنی زیادہ اعلیٰ معلوم ہوتی ہے، وہ بتدریج فریفتہ کرتی ہے پھر متعجب کرتی ہے، فرحت آمیز تحیر، میں ڈال دیتی ہے اور آخر کار اپنا احترام کرا کے چھوڑتی ہے، اس طرح یہ کتاب تمام نظروں میں ہمیشہ زبردست اثر ڈالتی ہے۔

سوال: قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے جانتے ہیں کہ آیات کے آخر یا وسط (درمیان) میں مختلف علامات و اشارات بنے ہوتے ہیں کہیں چھوٹا سا گول دائرہ بنا ہوتا ہے تو کہیں م یا ص یا ز وغیرہ حروف لکھے ہوتے ہیں۔ یہ علامات و اشارات کس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں، اس کو ذرا تفصیل سے سمجھائیے؟

جواب: یہ علامات و اشارات حقیقت میں رموز اوقاف ہیں، آیت کے مطلب کو صحیح سمجھنے کا انحصار کافی حد تک ان رموز کی حقیقت کو سمجھنے پر ہے، ان کی اس اہمیت کے پیش نظر ان کا تفصیلی بیان درج ذیل ہے۔

ο: یہ چھوٹا سا گول دائرہ وقفِ تام کی علامت ہے، یعنی آیت ختم ہو گئی ہے، آپ کو یہاں ٹھہرنا چاہیے۔ یہ حقیقت میں یہ گول ۃ تھی۔ لیکن اب گول دائرہ کی شکل میں لکھی جاتی ہے۔

م: یہ وقف لازم کی علامت ہے۔ یعنی یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔ ورنہ کلام کے مفہوم کے خلط ملط ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

ط: یہ وقفِ مطلق کی علامت ہے۔ یہاں آپ کو ٹھہرنا چاہیے۔ لیکن سلسلہ کلام ابھی جاری ہے۔ کہنے والے کا مطلب ابھی پورا نہیں ہوا۔

ج: وقف جائز کی نشانی ہے۔ یہاں ٹھہریں تو بہتر نہ ٹھہریں تو حرج نہیں۔

ز: وقف مجوز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہریں تو درست ہے لیکن نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

صؔ: وقف مرخص، کی نشانی ہے، یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔

صلے: یہ الوصل اولیٰ کا مخفف ہے۔ یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق: قیل علیہ الوقف کا اختصار ہے۔ یہاں ٹھہرنا چاہئے۔

صل: قد یوصل کا مخفف ہے، یہاں ٹھہرنا اور نہ ٹھہرنا دونوں جائز ہیں۔ لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

قِف: اس کا معنی ہے ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں لکھی جاتی ہے جہاں یہ احتمال ہوتا ہے کہ پڑھنے والا اسے ملا کر پڑھنے گا۔

س یا سکتہ: یہاں ٹھہرنا چاہئے۔ لیکن سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ: لمبے سکتے کی علامت ہے، لیکن سانس یہاں بھی نہ ٹوٹنا چاہئے۔

لا: لا کے معنے نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کبھی آیت کے اختتام پر لکھی جاتی ہے۔ اور کہیں آیت کے اندر۔ آیت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے۔ آیت کے اختتام پر ۝ہو تو بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہئے اور بعض کے نزدیک نہیں۔ دونوں صورتوں میں آیت کے مفہوم میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

ک: کذٰلک کا مخفف ہے، یعنی جو علامت پہلے ہے وہی یہاں بھی سمجھی جائے۔

سوال: قرآن مجید کی سورۂ رحمن میں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: 31 مرتبہ

سوال: قرآن مجید میں سب سے پہلے کس نبی کے نام پر سورت ہے؟

جواب: حضرت یونس علیہ السلام کے نام پر، سورۂ یونس

سوال: بتایئے کس صحابی نے مدینہ میں سب سے آخر میں نازل ہونے والی وحی کا املا لکھا تھا؟

جواب: حضرت ابی بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: قرآن مجید لکھوا کر کس نے سب سے پہلے تقسیم کیا؟

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے

سوال: اُن صحابی کا نام بتایئے جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پورا قرآن پاک زبانی سنایا تھا؟

جواب: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

سوال: قرآن مجید میں انبیاء کے نام پر کتنی سورتیں ہیں؟

جواب: چھ سورتیں

سوال: بتایئے سب سے پہلے قرآن کس نے حفظ کیا تھا؟

جواب: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

سوال: حضرت آدم کا نام سب سے زیادہ کس سورت میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف میں سات مرتبہ۔

سوال: قرآن مجید کا رسم الخط کس نے بتایا ہوا ہے؟

جواب: حضرت جبرائیل علیہ السلام کا۔

سوال: قرآن مجید میں حضرت ادریس علیہ السلام کا ذکر کتنی بار آیا ہے؟

جواب: دو جگہ پر۔

سوال: بتایئے "فُساط القرآن" کسے کہتے ہیں؟

جواب: سورۂ بقرہ کو (فساطُ القرآن کے معنی ہیں خیمہ قرآن)

سوال: قرآن مجید کی کس سورۃ میں بسم اللہ شریف دو مرتبہ آئی ہے؟

جواب: سورۂ نمل میں۔

سوال: قرآن مجید کے بے نقط تفسیر (یعنی جس کی عبارت پر اوپر یا نیچے کوئی بھی نُقطہ نہیں ہے) کا نام بتایئے اور یہ بتایئے کہ اُسے کس نے تصنیف کیا تھا؟

جواب: نام تو اس کا سواطع الالہام ہے۔ اور یہ فیضی کی تصنیف ہے۔

سوال: قرآن مجید میں لفظ قل کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: 332 مرتبہ

سوال: قرآن مجید میں وادیٔ غیر ذرع سے کیا مراد ہے؟

جواب: مکہ معظمہ

سوال: قرآن مجید میں نبیوں میں سے سب سے طویل ذکر کس نبی کا آیا ہے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا۔

سوال: قرآن مجید کا سب سے پہلا ترجمہ کب ہوا؟

جواب: 1143 عیسوی میں۔

سوال: قرآن مجید کتنے سال میں نازل ہوا؟

جواب: تقریباً 23 سال میں۔

سوال: باب القرآن، قرآن مجید کی کس سورت کو کہتے ہیں؟

جواب: سورۂ فاتحہ کو۔

سوال: قرآن مجید میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام گرام سب سے پہلے کس پارے میں آیا ہے؟

جواب: چوتھے پارے میں۔

سوال: قرآن مجید میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو کیا کہا گیا ہے؟

جواب: یعنی دو میں سے دوسرا، مطلب یہ ہے کہ پہلے نمبر پر تو خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دوسرا نمبر ہے۔

سوال: قرآن مجید کی سورۂ نور پارہ نمبر 18 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کس زوجہ کی برأت، شان و فضیلت میں اُتری تھی؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

سوال: قرآن مجید میں حضور کی بیویوں کی اُمت سے کیا نسبت بیان کی گئی ہے؟

جواب: فرمایا گیا ہے "ازواجه امهاتهم" یعنی نبی ﷺ کی بیویاں تمام مسلمانوں کی مائیں ہیں۔

سوال: قرآن مجید میں تاریخ اسلام کے دو اہم ترین واقعات یعنی یومِ بدر اور صلح حدیبیہ کو کن ناموں سے موسوم کیا گیا ہے؟

جواب: یوم بدر کو "یوم الفرقان" اور صلح حدیبیہ کو "فتح مبین" کا نام دیا گیا ہے۔

سوال: قرآن مجید میں حضرت سلیمان علیہ السلام اور ملکہ بلقیس کا تذکرہ کس سورت میں ہے۔

جواب: سورۃ النمل میں۔

سوال: حضرت ذوالقرنین کا تذکرہ قرآن مجید کی کس سورت میں ہے؟

جواب: سورۃ کہف میں۔

سوال: حضرت خضر علیہ السلام کا تذکرہ قرآن مجید کی کس سورت میں ہے؟

جواب: سورۃ کہف میں۔

سوال: قرآن مجید میں کتنے انبیاء کرام کے نام مبارک آئے ہیں؟

جواب: 26۔

سوال: قرآن مجید کے مشہور کاتبانِ وحی کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: 24.

سوال: قرآن مجید میں کتنی عورتوں کا ذکر صراحۃً (صاف طور پر) آیا ہے؟

جواب: ایک کا، حضرت مریم ہیں۔

سوال: قرآن مجید میں سب سے زیادہ کون سا حرف استعمال ہوا ہے؟

جواب: الف

سوال: لفظ قرآن کا کیا معنی ہے؟

جواب: پڑھا ہوا، یا ملا ہوا، یا مجموعہ

سوال: لفظ سورۃ کے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب: اس کے لفظی معنی تو ہیں " گھیرنے والی چیز " اور قرآن پاک کی اصطلاح میں "سورت" قرآن پاک کی وہ عبارت کہلاتی ہے جس میں مضمون پورا ہو گیا ہو اور اس کا کچھ نام بھی رکھ دیا گیا ہو۔

سوال: قرآن اور حدیث میں فرق کیا ہے؟

جواب: قرآن و حدیث دونوں ہی وحی الٰہی ہیں۔ دونوں کی اطاعت ضروری ہے فرق اتنا ہے کہ قرآن کریم کی عبارت خدا کی طرف سے ہے۔ اور مضمون بھی، حدیث میں یہ ہے کہ مضمون رب کی طرف سے ہوتا ہے اور الفاظ حضور ﷺ کے اپنے ہوتے ہیں۔

سوال: قرآن کریم کی کتنی سورتیں حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہیں؟

جواب: 29 سورتیں۔

سوال: "حروف مقطعات" کون سے حروف ہیں؟

جواب: مثلاً "الٓمٓ" یا "الٓر" وغیرہ۔

سوال: قرآن مجید کی کن سورتوں کو قلبِ قرآن اور عروسِ قرآن کہا جاتا ہے؟

جواب: قلبِ قرآن یعنی قرآن کا دل سورۂ یٰس اور عروسِ قرآن سورۂ رحمٰن ہے۔

سوال: قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے کس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے؟

جواب: سُنت کی۔

سوال: بتایئے قرآن پاک کی علمی تشریح کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: تفسیر۔

سوال: قرآن مجید کے پہلے کاتب کون ہیں؟

جواب: حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ

سوال: قرآن مجید میں نقطے کس سن ہجری میں لگائے گئے؟

جواب: 86ھ میں۔

سوال: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی قرآن کو جمع کیا تھا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی یہ بتائیے کہ دونوں کی جمع میں کیا فرق ہے؟

جواب: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تمام اجزاء قرآنی کو بتائے ہوئے قرآن کے مطابق لکھوایا اور جمع کرایا۔ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سورتوں کو مرتب کرایا اور مختلف قرأتوں کو چھوڑ کر قریش کی قرأت کو جمع کیا کیونکہ اسی پر قرآن نازل ہوا تھا۔

سوال: قرآن کی قرأتوں میں اختلاف کی کوئی مثال پیش کریں؟

جواب: مثال ملاحظہ ہو۔

سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 248 میں لفظ "التابوت" آیا ہے، تو اس وقت بعض لوگ اس کو "تابوہ" پڑھتے تھے اور بعض "تابوت" بھی پڑھتے تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو جب علم ہوا تو "تابوت" رہنے دیا اور "تابوہ" کو حذف کرایا اور فرمایا کہ "تابوت" لغتِ قریش ہے یہی صحیح ہے، اس پر قرآن نازل ہوا۔

سوال: قرآن کے اُن سات مشہور قاریوں کے نام بتائیے؟ جن کے ناموں سے سات قرأتیں مشہور ہیں؟

جواب: اُن سات قاریوں کے نام یہ ہیں۔ حضرت نافع، حضرت عبداللہ بن کثیر، حضرت ابوعمر، حضرت عبداللہ بن عامر، حضرت عاصم، حضرت حمزہ، حضرت کسائی علیہم الرحمۃ والرضوان۔

سوال: قرآن کو حضور نے یا کسی اور ہستی نے خود اپنی مرضی سے ترتیب دیا تھا کہ اس بارے میں اُوپر سے کوئی حکم ملا تھا؟

جواب: امام بغوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ "قرآن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود مرتب نہیں کرتے

تھے بلکہ جس طرح حضرت جبرائیل علیہ السلام فرماتے تھے اسی طرح ترتیب دیتے تھے پس یہ قرآن بالکل اسی طرح ہے جس طرح لوح محفوظ میں ہے۔ (مقدمہ تفسیر بغوی صفحہ 68)

سوال: تورات، انجیل، زبور کے بدلہ میں قرآن کی کون کون سی سورتیں ہیں؟

جواب: امام احمد رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تورات کے بدلہ مجھ کو سات لمبی سورتیں عطا ہوئیں۔ یعنی بقرہ، آل عمران، نساء، مائدہ، انعام، اعراف، اورانفال ہے مع توبہ "زبور کے بدلہ دوسو آیات والی سورتیں (یونس سے فاطر تک) انجیل کے بدلہ مثانی (یس سے سورۃ ق تک) یہ میری فضیلت ہے کہ ان سب کے علاوہ مجھ کو مفصل بھی دی گئیں یعنی سورۃ ق سے سورۃ ناس تک۔ (جامع صغیر جلد اول، صفحہ 271)

سوال: قرآن میں کتنے علوم ہیں؟

جواب: ویسے تو قرآن وہ سمندر ہے جس کا کنارہ ہی نہیں۔ لیکن قاضی ابو بکر ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 43ھ نے لکھا ہے کہ: قرآن میں ستر ہزار علوم ہیں۔

سوال: قراء صحابہ میں "اقراء القوم" یعنی سب سے بڑا قاری کس کا لقب تھا؟

جواب: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا۔

سوال: وہ کون سی آیات قرآنی ہیں جن کے حفظ کرنے سے آدمی بمطابق فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا؟

جواب: سورۃ کہف کی ابتدائی دس آیات۔ (مسلم شریف)

سوال: قرآن کی وہ کون سی سورت ہے کہ جس کو اگر ہر رات پڑھا جائے تو آدمی کو فاقہ (آدمی محتاج) نہیں ہوتا؟

جواب: سورۃ واقعہ۔ (مشکوٰۃ شریف)

سوال: جیسا کہ قرآن کو پیش کرتے وقت "قال اللہ تعالیٰ" کہا جاتا ہے یونہی حدیث قدسی کو بھی "قال اللہ تعالیٰ" کے عنوان سے پیش کیا گیا ہے۔ اب یہ بتائیے کہ پھر فرق دونوں میں کیا ہے، جبکہ دونوں کے ساتھ "قال اللہ" یعنی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے، کہا جاتا ہے؟

جواب: فرق یہ ہے کہ قرآن بواسطہ جبرائیل علیہ السلام نازل ہوا اور حدیث قُدسی بواسطہ جبرائیل نہیں ملی بلکہ یہ وہ ربانی کلام ہے جو بلاواسطہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر وارد ہوا۔

سوال: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی قرآن کو جمع کیا تھا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی مگر "جامع قرآن حضرت عثمان ہی کو کہا جاتا ہے، اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے قرآن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد اس اندیشہ سے جمع فرمایا تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ قرآن کا کچھ حصہ قراء وحفاظ کے اس عالم سے گذر جانے کی وجہ سے ضائع ہو جائے لیکن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جو قرآن کو جمع فرمایا تھا اس کی وجہ اُس تفریق کو مٹانا تھا جو قرآن کو پڑھنے کے طریق میں اختلاف کی وجہ سے پیدا ہوگئی تھی۔ علامہ عینی شرح بخاری کے باب جمع القرآن صفحہ 306 جلد 9 میں لکھتے ہیں۔ "یہ اختلاف اس حد تک بڑھ گیا تھا کہ اہلِ شام اور اہلِ عراق ایک دوسرے کی تکفیر کرنے لگے تھے۔ تو چونکہ اس تفریق کو مٹانا اور اس اختلاف کو ختم کرنا زیادہ اہم کام تھا جس کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انجام دیا تو اس بنا پر آپ کا لقب "جامع القرآن" ہوا۔

سوال: کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے اس جمع قرآن کے کام سے راضی تھے؟

جواب: حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشادِ گرامی ہے کہ میں اُس وقت خلیفہ ہوتا تو میں بھی وہی کام کرتا جو عثمان رضی اللہ عنہ نے کیا (تاریخ القرآن صفحہ 59) اور فرمایا: اے لوگو! تم عثمان کے

بارے میں خیر کے سوا اور کچھ مت کہو۔ خدا کی قسم انہوں نے جو کچھ کیا وہ ہم سب

کے مشورہ اور اتفاق رائے سے کیا ہے۔ (تفسیر الاتقان، جلد 1)

سوال: قرآن مجید کی کتنی سورتیں ختم نبوت کا ثبوت فراہم کرتی ہیں؟

جواب: 99 آیات ایسی ہیں جو کسی نہ کسی طریق سے ختمِ نبوت کا ثبوت فراہم کرتی ہیں۔

سوال: قرآن مجید کیوہ کون سی آیت ہے جس میں اللہ نے تمام صحابہ کو جنت عطا کرنے کا

وعدہ فرمایا ہے؟

جواب: سورۂ نساء کی آیت نمبر 95 اور 96 ہے۔ جس کی تفسیر میں مفتی احمد یار خان نعیمی

رحمۃ اللہ علیہ صاحب لکھتے ہیں۔

معلوم ہوا کہ سارے صحابہ عادل ہیں۔ اُن میں فاسق کوئی نہیں کیوں کہ فاسق

سے جنت کا وعدہ نہیں ہوتا جو تاریخی واقعہ کسی صحابی کا فسق ثابت کرے وہ جھوٹا

ہے۔ قرآن سچا ہے۔ (حاشیۃ القرآن جلد نمبر 7، صفحہ 147، قرآن مترجم)

سوال: قرآن کا ہم پر کیا حق ہے؟

جواب: امام غزالی رضی اللہ عنہ کی کتاب احیاء العلوم کی شرح میں امام صاحب سے نقل کیا ہے کہ

سال میں دو مرتبہ ختم کرنا یعنی پورے قرآن کو خود تلاوت کرنا قرآن کا حق

ہے (یعنی کم از کم دو مرتبہ ختم کرنا)

سوال: تفسیرِ قرآن کے لئے کتنے اور کن کن علوم کا جاننا ضروری ہے؟

جواب: تفسیر قرآن کے لئے پندرہ علوم میں مہارت ضروری بتلائی ہے۔ جبکہ آج کل ہر

کس و ناکس قرآن کا درس دے رہا ہے۔ اور یوں بغیر علم حاصل کئے نام کے

امام اور خطیب لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ اور جن پندرہ علوم کا جاننا بلکہ ماہر ہونا

اس مقصد کے لئے ضروری ہے وہ یہ ہیں۔

1 علم لغت، 2 علم نحو، 3 علم صرف، 4 علم اشتقاق، 5 علم معانی، 6 علم بیان، 7 علم

بدیع، 8 علم قرأت، 9 علم عقائد، 10 اصول فقہ، 11 علم اسبابِ نزولِ قرآن، 12 علم ناسخ و منسوخ، 13 علم فقہ، 14 اُن احادیث کا جاننا ضروری ہے جو قرآن پاک کی مجمل آیات کی تفسیر میں واقع ہوئی ہیں، 15 ان سب کے بعد پندرہواں وہ علم وہبی ہے جو حق تعالیٰ شانہٗ کا عطیہ خاص ہے جو اپنے مخصوص بندوں کو عطا فرماتا ہے۔

سوال: قرآن مجید کی کون سی آیت سے اس بات کا اشارہ ملتا ہے کہ آئندہ ہوائی جہاز، راکٹ، خلائی شٹل وغیرہ اشیاء پیدا ہوں گی اور بنیں گی؟

جواب: پارہ نمبر 14، سورۂ النحل کی آیت نمبر 8 میں فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ اور مستقبل میں ایسی چیزیں پیدا کرے گا جن کی ابھی تمہیں خبر نہیں ہے۔

سوال: قرآن مجید کی کس آیت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو لوگ اپنے جھگڑوں، تنازعوں، اور مقدمات کے فیصلے شریعت محمدی کے مطابق نہیں کرواتے یا پھر ان شرعی فیصلوں پر دل سے راضی نہیں ہوتے وہ مسلمان ہی نہیں ہوتے؟

جواب: قرآن مجید پارہ نمبر 5، سورۂ النساء کی آیت نمبر 65 میں فرمایا گیا ہے کہ نبی ﷺ تیرے رب کی قسم یہ لوگ اس وقت تک مسلمان نہیں ہوں گے جب تک آپس کے جھگڑوں میں تمہیں حاکم نہ بنائیں۔ پھر جو کچھ تم فیصلہ فرماؤ اس سے اپنے دلوں میں کسی قسم کا خلجان اور رکاوٹ محسوس نہ کریں اور دل سے (آپ کے فیصلوں کو) تسلیم کرلیں۔

سوال: قرآن مجید کی کس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو بدمذہبوں اور بدکردار لوگوں کے ساتھ دوستی نہیں کرنی چاہیے؟

جواب: قرآن مجید پارہ 28، سورۂ المجادلہ کی آیت نمبر 22 میں فرمایا گیا ہے کہ تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں کہ وہ دوستی کرتے ہوں خدا اور رسول ﷺ کے نافرمانوں سے خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان

اور برادری کے لوگ کیوں نہ ہوں (خدا اور رسول ﷺ کے نافرمانوں سے کنارہ کش کرنے والے لوگ، ہی) وہ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان نقش فرما دیا ہے۔ (یعنی یہی لوگ پکے مومن ہیں) ایسے ہی لوگوں کو اللہ جنت دے گا اور ان ہی سے وہ بادشاہِ حقیقی راضی و خوش ہے۔ اور یہی لوگ اللہ کا گروہ ہے۔

سوال: قرآن مجید کی کس آیت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بغیر کسی تفریق کے مکمل اتفاق و اتحاد سے مل کر قرآن مجید کی ہدایت و تعلیمات پر کاربند ہوں اور آپس میں ذرّہ بھر بھی پھوٹ نہ ڈالیں؟

جواب: قرآن مجید پارہ نمبر 4، سورۂ آل عمران کی آیت 103 میں فرمایا گیا ہے کہ اللہ کی رسی (یعنی قرآن کو مضبوط تھام لو سب مل کر اور آپس میں پھٹ نہ جانا۔

وما علینا الا البلاغ المبین۔

ہمارا کام کہدینا ہے یارو
تم آگے چاہو مانو یا نہ مانو

والصلوٰۃ والسلام علی رسولہٖ محمد وآلہٖ والصحابہ اجمعین